مادہ ہائے تاریخ رحلت علامہ شبیر احمد عثمانی رح

میرے قدیم اور مخلص دوست مولانا محمد محسن بیدر سنبھلی مادہ ہائے تاریخ کہتے ہیں نہ صرف یہ کہ حیرت انگیز مہارت رکھتے ہیں بلکہ حق یہ ہے کہ اس میدان میں بعض حیثیتوں سے اپنی مثال نہیں رکھتے جنوری ۴۹ء کے برہان میں آپ کے کلکِ تاریخ بار سے نکلے ہوئے وہ مادہ ہائے تاریخ شائع ہو چکے ہیں جو آپ نے ندوۃ المصنفین کی تاریخ تاسیس کے سلسلہ میں تحریر فرمائے تھے اور جنہیں دیکھ کر پہلی مرتبہ آپ کے اس کمال کے تفصیلی مشاہدے کا موقع ملا تھا۔

حضرت عم محترم علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال پر آپ نے ہجری اور عیسوی منظوم اور منثور مختلف مادہ ہائے تاریخ بڑی دیدہ ریزی اور کاوش سے نکالے ہیں جن کو موصوف کے ایک نفی مکتوب کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ عتیق الرحمن عثمانی

محترمی زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دعا ہے کہ جناب مع جمیع احباب ومتعلقین مع الخیر والعافیہ ہوں۔ آمین۔

عرصہ کے بعد یہ شرف حاصل کر رہا ہوں کہ۔ استاذی حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کے سانحۂ وفات کی تعزیت کے مستحق میرے نزدیک آپ ہیں۔ اس لئے آپ کو ہدیۂ ناچیز ارسال کیا جاتا ہے گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

روزنامہ "تنویر" لکھنؤ مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ مطابق یکم فروری ۵۰ء میں بعنوان "قطعہ تاریخ وفات علامہ عثمانی" از منشی ظہیر الحق صاحب نشاط سیمابی متوطن اعظم گڈھ ایک مادہ "آہ مولانا شبیر احمد عثمانی" اور ایک قطعہ شائع ہوا تھا قطعہ کا مقطع جس میں مادہ تھا یہ تھا۔

"فخر رازی صاحب تفسیر مرد" بہر سالِ رحلتش گفتا نشاط

احقر نے حسب مذاق ان دونوں مادوں کو اتفاق سے جو جانچا تو دونوں غلط پائے نمبر ایک میں اگر "مولینا" کی ی شمار کی جادے تو ۱۳۷۹ اعداد ہوتے ہیں اور اگری کی بجائے مولانا کا الف شمار کیا جائے تو ۱۳۷۰ اعداد ہوتے ہیں۔ بغیری یا بغیر الف موٌن قطعاً غلط ہے یہ واضح رہے کہ اس فن میں مسلمہ طور پر کتابت ہی معیار ہے اور مولانا یا مولینا دو ہی صورتوں میں کتابت ہوتی ہے۔

نمبر دو میں بلا مخرجہ مرد کے (جو قطعاً نہیں کیا گیا ہے) ۲۱۹۳ اعداد ہوتے ہیں بہرحال "تنویر" کی مذکورہ بالا اشاعت محرک اول ہوئی پھر بعض حضرات کی فرمائش اور خود حضرت مرحوم سے اپنے ذاتی تعلق نے مجبور کر ہی دیا کہ استاذ محترم رحمۃ اللہ علیہ کے سال وفات کے لئے یہ ناچیز شاگرد بھی کچھ امکانی سعی کرے۔ توفیق ایزدی سے جو کچھ ہو سکا ہے بغرض اشاعت ارسال ہے۔

ان "مادہ ہائے عجیب و غریب" متعلقہ سن ہجری اور آئینہ خانہ تواریخ" متعلقہ سن عیسوی میں یہ بات ناظرین کرام ملحوظ رکھیں کہ ہر جز دیا جملہ مستقل ایک مادۂ تاریخ ہے

"مادہ ہائے عجیب و غریب"

۱۳۶۹ھ

"رحلتِ مفسرِ قرآن" ۱۳۶۹ھ — "علامہ محدث عثمانیؒ" ۱۳۶۹ھ

"پیش کش از محمد حسن بدر سنبھلی" ۱۳۶۹ھ

"مفسرِ قرآن محدث" ۱۳۶۹ھ — "حجت الاسلام شارح صحیح مسلم" ۱۳۶۹ھ — "قدس آستاں مولانا شبیر احمدؒ" ۱۳۶۹ھ

"قدسی اساس شیخ الاسلام" ۱۳۶۹ھ — "امام العلماء المتقنین رحمۃ اللہ علیہ" ۱۳۶۹ھ — "وصال مفسر و محدث شد" ۱۳۶۹ھ

"وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مُفَسِّرٌ"

۶۹ ھجری ۱۳

"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ سَقَی اللّٰهُ مَثْوَاهُ"

۶۹ ھجری ۱۳

"اَنَارَ اللّٰهُ بُرْهَانَهٗ، سَقَی اللّٰهُ مَثْوَاهُ"

۶۹ ھجری ۱۳

"تاریخ الوصال"

۶۹ ھجری ۱۳

دریغا بشر وارث الانبیاء / ندو ستیا جل کس بیا بد پناہ / بسال وصالش نو شتیم بدرد / "وصالِ مفسر، محدث شدہ آہ"

۶۹ ھجری ۱۳

"تاریخ التّعلیم"

۶۹ ھجری ۱۳

شدز ما حضرتِ شبیر احمدؒ / شیخ الاسلام و محدث واللہ / بدر گفتم پئے سالِ رحلت / "شیخ الاسلام فقیہ الدین"

۶۹ ھجری ۱۳

"تاریخ عالم زاہد"

۶۹ ھجری ۱۳

واصل رفیقِ اعلیٰ شد - آں کہ شعرِ رازِ فرقانی / استاذ شفیقت بدر چو رفت / تاریخ بجواں ہم ثانی

تاریخ بگو در تو صیفش

"علامہ محدث عثمانی"

۶۹ ھجری ۱۳

"از یکے از تلامذۂ مولینا"

۶۹ ھجری ۱۳

"آئینہ خانۂ تواریخ"

۶۹ ھجری ۱۳

"مفسر و محدثِ اعظم" - "علامۂ روزگار" - "قدس آستاں مولانا شبیر احمدؒ"

۶۹ ھجری ۱۳

۵۸۰

۴۹ عیسوی ۱۹   ۴۹ عیسوی ۱۹

"جواہرِ مکنونؒ از محمد حسن بدر سنبھلی فاضل دیوبند"

۴۹ عیسوی ۱۹

"شیخ الاسلام پاکستان عفا اللہ عنہ" [25]

۱۹۴۹ عیسوی

"شیخ راشد پاکستان" [26] ۱۹۴۹ عیسوی — "شیخ شارح صحیح مسلم مرد" [27] ۱۹۴۹ عیسوی — "آہ مولانا شبیر احمد تشریف بردند" [28] ۱۹۴۹ عیسوی

"آہ صدر جمعیۃ العلماء اسلام پاکستان رحمہ اللہ" [29] ۱۹۴۹ عیسوی — "حیاتِ جاودانِ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی" [30] ۱۹۴۹ عیسوی

"حیاتِ جاودانِ مولانا شبیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ" [31] ۱۹۴۹ عیسوی — "تاریخ عیسوی انتقال" [32] ۱۹۴۹ عیسوی

"روز دوشنبہ، وصال مفسر و محدث شد" [33]

۱۳۶۹ ہجری

۵۸۰

۱۹۴۹ عیسوی

"قطعات" "تاریخ الوصال" [34]

۱۳۶۹ ہجری

۵۸۰

۱۹۴۹ عیسوی

"تاریخ الوصال" [35] "از محمد حسن بدر علوی"

۱۳۶۹ ہجری

۵۸۰

۱۹۴۹ عیسوی

[36] آں شارحِ حدیث و مفسر حنیف رفت — از عالمِ کثیف بدارِ لطیف رفت
چوں بدر فکر کرد پئے سالِ رحلتش — آمد ندا کہ "شارحِ مسلم شریف رفت"

۱۹۴۹ عیسوی

"گہر شاہوار تاریخ" [37] ۱۹۴۹ عیسوی — "قطعۂ دگر سفر آخرت" [38] ۱۹۴۹ عیسوی

[39] آں شارحِ حدیث و کلامِ شریف رفت — آں نائبِ رسول و عفیف و عریف رفت
گلزارِ شرع شد متزلزل عجب مدار — دانندۂ مزاجِ ربیع و خریف رفت
درعلم و فضل منکر او ہیچ کس نہ بود — بر مرقدش زفرقِ ارادت حریف رفت
پرسید بدر سالِ وصالش چو از سروش — گفتہ سروش "شارح مسلم شریف رفت"

۱۹۴۹ عیسوی

۶۳ "از نغر محمد حسن بدر سنبھلی فاضل دیوبند" [40]

۱۹۴۹ عیسوی